460

45:سورة الجاثیہ

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
45	سُوْرَةُ الْجَاثِيَة	مکی	4	37	25	اِلَيْهِ يُرَدُّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 15 میں مشرکین کو یقین دہانی کہ یہ قرآن اللہ ہی طرف سے نازل کردہ ہے جو بہت حکمت والا ہے۔ آسمان اور زمین میں اللہ کی قدرت کاملہ کی نشانیوں کے حوالے سے دعوت توحید اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کرنے کی یاد دہانی۔ منکرین کو انتباہ کہ ان کا ٹھکانہ جہنم ہو گا جہاں ان کے جھوٹے معبود ان کے کوئی کام نہ آسکیں گے۔ اہل ایمان کو ہدایت کہ منکرین قیامت سے درگزر کریں۔

حٰمٓ ۝١ حا، میم، (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنیٰ اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی جانتے
ہیں) تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝٢ یہ کتاب اللہ کی طرف سے
نازل کی گئی ہے جو بہت زبردست اور بڑی حکمت والا ہے اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٣ حقیقت یہ ہے کہ ایمان رکھنے والوں کے لئے آسمانوں اور زمین میں
معرفت حق کی بے شمار نشانیاں ہیں وَ فِيْ خَلْقِكُمْ وَ مَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ
يُّوْقِنُوْنَ ۝٤ نیز خود تمہاری پیدائش میں اور ان حیوانات کے پیدا کرنے میں جنہیں اس
نے زمین میں پھیلا رکھا ہے، یقین رکھنے والے لوگوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں وَ
اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝٥ اسی طرح رات

اور دن کے آگے پیچھے آتے رہنے میں اوراس ذریعہ رزق بارش میں جسے وہ آسمان سے
برساتا ہے، جس سے زمین مردہ ہوجانے کے بعد پھر زندہ ہوجاتی ہے اور ہواؤں کی بدلتی
ہوئی گردش میں، عقل وشعور رکھنے والوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ
نَتۡلُوۡهَا عَلَيۡكَ بِالۡحَقِّ‌ۚ فَبِاَىِّ حَدِيۡثٍۢ بَعۡدَ اللّٰهِ وَ اٰيٰتِهٖ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۶﴾ یہ اللہ کی
نشانیاں ہیں جنہیں ہم آپ کے سامنے ٹھیک بیان کر رہے ہیں، اب اللہ اور اس کی
آیات کے بعد آخروہ کون سی بات ہے جس پر یہ لوگ ایمان لائیں گے وَيۡلٌ لِّـكُلِّ اَفَّاكٍ
اَثِيۡمٍۙ ﴿۷﴾ يَّسۡمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتۡلٰى عَلَيۡهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسۡتَكۡبِرًا كَاَنۡ لَّمۡ يَسۡمَعۡهَا‌ۚ
تباہی ہے ہر اس جھوٹے گنہگار شخص کے لئے کہ جب اللہ کی آیات اس کے سامنے پڑھی
جاتی ہیں اور وہ ان کو سنتا بھی ہے، لیکن پھر بھی ازراہ تکبر کفر پر اس طرح اڑا رہتا ہے گویا
اس نے انہیں سنا ہی نہیں فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿۸﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّم)! ایسے شخص
کو ایک دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے وَاِذَا عَلِمَ مِنۡ اٰيٰتِنَا شَيۡئَا ۨاتَّخَذَهَا
هُزُوًا‌ؕ اُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌؕ ﴿۹﴾ اور جب اسے ہماری آیات میں سے کسی چیز کا
علم ہو بھی جاتا ہے تو اسے مذاق بنالیتا ہے، ایسے ہی لوگوں کے لئے ذلّت آمیز عذاب ہے
مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ جَهَنَّمُ‌ۚ وَلَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُمۡ مَّا كَسَبُوۡا شَيۡئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ
دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡلِيَآءَ‌ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌؕ ﴿۱۰﴾ ان کے آگے جہنم ہے، اور جو کچھ
انہوں نے دنیا میں کمایا ہے وہ ان کے کسی کام نہ آئے گا اور نہ وہ معبود ان کے کسی کام آئیں
گے جن کو انہوں نے اللہ کے سوا اپنا کارساز سمجھ رکھا ہے، ان سب لوگوں کے لئے بہت
بڑا عذاب ہوگا هٰذَا هُدًى‌ۚ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ لَهُمۡ عَذَابٌ مِّنۡ

رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿١١﴾ یہ قرآن سراسر ہدایت ہے، اور جن لوگوں نے اپنے رب کی آیات کو
ماننے سے انکار کیا، ان کے لئے سخت ترین عذاب ہے رکوع [ا] اَللّٰهُ الَّذِیْ سَخَّرَ
لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِیَ الْفُلْكُ فِیْهِ بِاَمْرِهٖ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢﴾ وہ اللہ ہی ہے جس نے سمندر سے فائدہ اٹھانا تمہارے لئے ممکن بنایا تاکہ
اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور اس کا شکر بجالا
ؤ وَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مِّنْهُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ
لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾ اللہ نے آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کو تمہارے فائدہ کے
لئے کام پر لگا رکھا ہے، بلاشبہ غور و فکر کرنے والوں کے لئے اس بات میں معرفت حق کی
بڑی نشانیاں ہیں قُلْ لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یَغْفِرُوْا لِلَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ اَیَّامَ اللّٰهِ
لِیَجْزِیَ قَوْمًۢا بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ایمان والوں سے
کہہ دیجئے کہ جو لوگ ایام اللہ پر یقین نہیں رکھتے ان سے درگزر کریں تاکہ اللہ خود ان
لوگوں کو ان کے برے اعمال کا بدلہ دے، ایّام اللہ سے مراد حساب کتاب کا روز قیامت اور
گزرے ہوئے وہ دن ہیں جب اللہ نے پچھلی بہت سی نافرمان قوموں پر ان کے برے اعمال کے
سبب اس دنیا ہی میں عذاب نازل کر کے انہیں ہلاک کر دیا تھا مَنْ عَمِلَ صَالِحًا
فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ اَسَآءَ فَعَلَیْهَا ۟ ثُمَّ اِلٰی رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿١٥﴾ جو شخص نیک
اعمال کرتا ہے تو اپنے ہی فائدہ کے لئے کرتا ہے، اور جو برائی کرے گا تو اس کا وبال
اسی پر پڑے گا، پھر تم سب اپنے رب کی طرف لوٹ کر واپس جاؤ گے۔

[#460]

نام پارہ	پارہ شمار	آیات	تعداد رکوع	مکی / مدنی	نام سورہ	ترتیبِ تلاوت
اِلَیۡهِ یُرَدُّ	25	37	4	مکی	سُوۡرَۃُ الۡجَاثِیَة	45

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

In the Name of Allah, the Most Beneficent, the Most Merciful.

Verses 1 to 15 assure the polytheists that this Quran is indeed revealed by Allah, who is All-Wise. They invite to the oneness of Allah by referencing the signs of His absolute power in the heavens and the earth, and remind of the resurrection after death. The deniers are warned that their abode will be Hell, where their false deities will be of no avail to them. The believers are guided to disregard the deniers of the Day of Judgment.

حٰمٓ ﴿١﴾

Ha Meem.

[Only Allah and the Messenger know the real meaning.]

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾

The revelation of this book is from Allah, the Almighty, the All-Wise.

اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾

Indeed, in the heavens and the earth there are sure signs [of Allah] for those who believe.

وَ فِیۡ خَلۡقِکُمۡ وَ مَا یَبُثُّ مِنۡ دَآبَّةٍ اٰیٰتٌ لِّقَوۡمٍ یُّوۡقِنُوۡنَ ۙ﴿۴﴾

Moreover, in your own creation and in the various kind of creatures He has scattered [across the earth], there are [natural] signs [of Allah's creative might] for a people who have certainty of faith.

وَ اخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَ النَّهَارِ وَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
مِنۡ رِّزۡقٍ فَاَحۡیَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَ تَصۡرِیۡفِ
الرِّیٰحِ اٰیٰتٌ لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۵﴾

And in the alternation of the night and the day, and in the provision [as rain] sent down from the sky by Allah, that revives the earth after its death, and in the shifting of the winds, there are great signs for people who [use their intellect and] understand.

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ
بَعْدَ اللّٰهِ وَ اٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٦﴾

These are the verses of Allah, which We recite to you with truth. Then, in what [other revelation] will they believe in, after [denying] Allah, and His [revealed] verses?

وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿٧﴾ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ
يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ

Woe to every sinful liar, who hears the verses of Allah [when these are] recited to him, then persists [in denial] arrogantly as if he had not heard them.

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٨﴾

So, give him the tidings of a painful punishment.

وَ اِذَا عَلِمَ مِنۡ اٰيٰتِنَا شَيۡـئَا اۨتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ
عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ؕ‏ ﴿۹﴾

And whenever he learns something of Our verses, he takes them as a mockery. For them, there shall be a humiliating punishment.

مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُمۡ مَّا كَسَبُوۡا شَيۡـئًا وَّ
لَا مَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡلِيَآءَ ۚ وَ لَهُمۡ عَذَابٌ
عَظِيۡمٌ ؕ‏ ﴿۱۰﴾

Ahead of them is Hell. And whatever they have earned [in this world] will be of no avail to them [against it], nor will those [idol gods] whom they took as protectors besides Allah. And for them, there is a tremendous punishment.

هٰذَا هُدًى ۚ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ
مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾ ركوع [۱]

This Quran is a guidance, and for those who deny the signs of their Lord, there is a severe punishment.

اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ
بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾

Allah is the One who has subjugated for [all of you] the sea, so that ships may sail therein by His command, and so that you may seek His bounty, and [therefore] you may give thanks [to Allah].

وَسَخَّرَ لَكُمۡ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا مِّنۡهُ ؕ
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿١٣﴾

And He has subjugated for you all that is in the heavens and all that is in the earth, all of it from Him! Indeed, in this there are sure signs [of Oneness of Allah], for those who reflect.

قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ
لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ١٤

[O Prophet!] say to the believers, that they should forgive those who do not believe in the Days of Allah, so that He may recompense the people for what they have earned.

The term 'Ayyam Allah' (Days of Allah) refers to the Day of Judgment, when all will be held accountable, as well as the days that have passed when Allah inflicted punishment upon many disobedient nations in this world due to their evil deeds, destroying them. These days serve as signs of Allah's power and justice, reminding people to reflect and follow the right path.

مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفۡسِهٖ‌ۚ وَمَنۡ اَسَآءَ فَعَلَيۡهَا‌ ثُمَّ اِلٰى
رَبِّكُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۵﴾

Whoever does a righteous deed, then it is for [the good of] his own soul; and whoever does an evil deed, it is against himself. Then to your Lord, you shall [all] be returned.